شامل ہیں، سب زبان و بیان اور ترتیب و معلومات کے اعتبار سے دل چسپ و مفید اور لائق مطالعہ ہیں، البتہ یہ مضمون ہمیں سب سے زیادہ پسند آئے، "حدیثِ دیگراں" عابد حسین۔ "بابائے اُردو" رشید احمد صدیقی، "تنقیدات و مقدمات پر ایک نظر" منظور جنگ بہادر، اس مضمون کی تو زبان بھی غضب کی دل کش اور پُر لطف ہے، "مرقع نگاری" اسلوب احمد، "اسلوبِ بیان" ثمینہ شوکت، عام قارئین کے علاوہ اُردو زبان کے طلباء اور ریسرچ اسکالرس بھی اس سے بہت کچھ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

(۱) سہ ماہی اُردو کا "بابائے اُردو نمبر"، مرتبہ سید وقار عظیم، تقطیع کلاں، ضخامت ۲۶۸ صفحات، کتابت و طباعت بہتر، قیمت سات روپیہ۔

(۲) قومی زبان کا "بابائے اُردو نمبر": مرتبہ جناب مشفق خواجہ، تقطیع کلاں، ضخامت ۲۷۶ صفحات، کتابت و طباعت بہتر، قیمت تین روپیہ۔

پتہ دونوں کا: انجمن ترقی اُردو پاکستان، اُردو روڈ، کراچی۔ ۱۔

"اُردو" انجمن ترقی اُردو کراچی کا سہ ماہی وقیع علمی و ادبی مجلّہ ہے اور "قومی آواز" اسی انجمن کا پندرہ روزہ اخبار، یہ دونوں الگ الگ ان کے خاص نمبر ہیں جو مولوی عبدالحق صاحب کی یادگار میں ہیں، ان نمبروں کے مقالہ نگار اُردو زبان کے مشہور ادیب اور اہلِ قلم بھی ہیں، اور وہ لوگ بھی جن کو تحریر و انشا سے کوئی واسطہ نہیں، البتہ یہ کسی نہ کسی حیثیت سے مرحوم سے تعلق رکھتے اور انہیں جانتے تھے، موخر الذکر طبقہ کے حضرات تو ظاہر ہے مرحوم کی شخصی زندگی سے متعلق اپنے تاثرات کے علاوہ اور لکھ ہی کیا سکتے تھے، البتہ تعجب اس بات پر ہے کہ اوّل الذکر گروہ میں جو حضرات شامل ہیں انھوں نے بھی باستثنائے چند مولوی صاحب کے ساتھ اپنے ذاتی تعلقات یا اُن کی شخصی اور نجی زندگی کے کسی پہلو سے متعلق اپنے مشاہدات و تاثرات قلمبند کیے ہیں، اور وہ بھی اس طرح کہ گویا خود نہیں لکھے بلکہ لکھوائے گئے ہیں۔ تاہم اردو خاص نمبر میں "اُردو زبان میں عورت کا حصّہ" وحیدہ نسیم۔ "مولوی عبدالحق پر حالی کا اثر" سلام سندیلوی "مولوی صاحب کی سیرت نگاری" وقار عظیم۔